پر قوم کو خوشخبری سنائی تھی کہ پاکستان ایٹم بم بنا چکا ہے اور بھارت کو دھمکیاں بھی دی تھیں لیکن اقتدار میں آنے کے بعد انہوں نے چپ سادہ لی ہے اور غوری میزائل کے تجربہ کے وقت بٹن دبانے کیلئے آپ موجود بھی نہیں تھے۔ جس سے بہت سے شکوک وشبہات نے جنم لیا۔ بہرحال قوم محترم وزیراعظم سے جرات رندانہ اور بے لچک موقف اپنانے کا متقاضی ہے۔ اور ساتھ ساتھ مسلمانان پاکستان اور عالم اسلام کی بے تاب نگاہیں ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ان کی ٹیم کی طرف مرکوز ہیں۔ کہ وہ ایک قدم اور بڑھائیں اورایٹمی دھماکہ کرکے یہودونصاریٰ و ہنود اور دیگر اسلام دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملادیں۔ یہ دھماکہ نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کے مفاد میں ازحد ضروری ہے انشاء اللہ یہ شاخ تمنا بہت جلد ہری ہوجائیگی۔

؂ لرزتے ہیں تمھارے ہاتھ اب تیر آزمائی میں
کہاں پیوست ہوتا ہے یہ پیماں ہم بھی دیکھیں گے (سیف)

امریکی بے وفائی۔ بڑی دیر کی مہرباں آتے آتے

گذشتہ دنوں پاکستان کے وزیر خارجہ گوہرایوب خان نے امریکہ کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ بالکل بجا اور تمام پاکستانی قوم کے دل کی آواز ہے۔ کیونکہ ہم نے ہمیشہ امریکہ جیسے عیار ومکار اور دغاباز ملک پر تکیہ اور اعتماد کیا ہے اور اس کی کج ادائیوں اور بے وفائیوں کا خمیازہ ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔

؂ تیری کج ادائیوں پر تیری بے وفائیوں پر
کبھی سر جھکا کے روئے کبھی منہ چھپا کے روئے

انہوں نے کہا کہ فوجی سازوسامان کے معاملہ میں امریکہ نے ہمیشہ بے وفائی کی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ۱۹۶۵ء پھر ۱۹۷۱ء میں پاکستان پر غیر منصفانہ پابندیاں لگادی گئیں۔ ۱۹۸۷ء میں پریسلر ترمیم کے ذریعہ پاکستان کو سہ بارہ غیر منصفانہ پابندیوں کی زنجیروں میں جکڑ لیا گیا۔ ایف ۱۶ کے بارے میں امریکہ نے تمام اخلاقی اصولوں کو پامال کرتے ہوئے سودا کے باوجود نہ جہاز پاکستان کے حوالے کئے گئے اور نہ اس کی لی گئی قیمت۔ پھراس پر ستم بالائے ستم یہ کہ جہاں پر جہاز کھڑے ہیں سکا کرایہ ابھی تک پاکستان سے وصول کیا جارہا ہے۔ امریکہ اس خطہ میں بزعم خویش امن کا خواہاں